بسم اللہ الرحمن الرحیم

طارق بروہی کو لکھے گئے خطوط، جوابات، گزارشات اور نصیحتوں کی تفصیل

(تفصیل جاننے کے لیے لنک پر کلک کریں)

20 جون 2019 کو طارق بروہی کو میرا پہلا خط: ٹیلیفونک کال کے بعد (جس کی خفیہ ریکارڈنگ کی گئی تھی) کا حوالہ دیتے ہوئے شیخ محمد بن ھادی کے متعلق اپنا موقف بیان کرتے ہوئے، طارق بھائی پر بھروسہ کرتے ہوئے اور دعوت سلفیہ کے لیے ایک اچھا اور مخلص دوست سمجھتے ہوئے اس سے اس فتنے سے متعلق اور علماء سے ملاقات کرنے سے متعلق مشورہ لینا۔

13 جولائی 2019 کو طارق بروہی کا جواب: مشورے کی بجائے سختی سے رد اور مزید اعتراضات کرنا۔

1 اگست 2019 کو میرا دوسرا خط طارق بروہی کے جواب کا جواب: طارق بروہی کے تمام اعتراضات کے جوابات، شبہات کا ازالہ اور اس سے چند سوالات اور گزارشات کرنا۔ جبکہ اسکی سختی، جواب کے انداز اور بدلتے ہوئے رویئے کو دیکھ کر یہ میرا آخری جواب اور خط ہونا چاہیے تھا اسی لیے میں نے اس خط میں اس سے کچھ گزارشات کی تھیں تاکہ معاملہ آسانی سے علم ادب، انصاف اور سلفیت کے اصول کی اساس پر حل کیا جائے، اور تفصیلی جوابات کا سب کو موقع دیا جائے اور تمام غلط فہمیوں کا ازالہ کرتے ہوئے حق واضح کیا جائے اور اس فتنے کا خاتمہ کیا جائے۔ اس خط کے صرف آخری جملے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

3 اگست 2019 کو اس خط کے متعلق طارق بروہی کو میسیج: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، یہ مختصر جواب ہے، اللہ تعالی سے امید ہے کہ آپ اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر عمل کرتے ہوئے: (لا یؤمن أحدکم حتی یحب لأخیہ ما یحب لنفسہ) متفق علیہ۔ جو آپ اپنے لیے پسند کرتے ہیں وہی میرے لیے بھی پسند کریں گے، میرا حسن ظن ہے کہ آپ اصلاح کا راستہ اختیار کرتے ہوئے میری گزارشات پر ضرور غور کریں گے۔ اللہ تعالی ہمارا حافظ و ناصر۔

7 اگست 2019 کو طارق بروہی کا اس میسیج کا جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دراصل میں کافی دنوں سے کراچی سے اسلام آباد شفٹنگ میں مصروف تھا اس لیے وقت نہیں دے پایا تھا، اور ابھی تک کام جاری ہے، ان شاء اللہ جلد وقت نکال کر کچھ لکھنے کی کوشش کروں گا۔ نسأل اللہ أن یوفقنا لما یحب ویرضی

دو دنوں کے بعد 9 اگست 2019 کو طارق بروہی کا میرے دوسرے خط کا جواب لکھنے کی بجائے ایک عام نصیحت بھیج کر اصل جواب سے بھاگ جانا: انکے اعتراضات پر میرے جوابات کو، اور اس سے کئے گئے سوالات اور گزارشات کو نظرانداز کرتے ہوئے، اور بغیر کسی پرواہ کے اصل جواب سے کتراتے ہوئے، ایک عام نصیحت کے ساتھ یہ میسج بھیج دیا:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان شاءاللہ اسی نصیحت کو جواب سمجھیں۔اور غور وتدبر کی کوشش کیجئے۔ بارک اللہ فیکم

13 اگست 2019 کو طارق بروہی کو میرا تیسرا خط: عربی زبان میں اس عام نصیحت کا جواب، پھر سے اس فتنے میں اپنے موقف کی وضاحت، اس کی غلطیوں پر تنبیہات اور بعض اہم نصیحتیں کرنا۔

اسی دن 13 اگست 2019 کو بغیر کسی پرواہ کے یا غور وفکر کے طارق بروہی کا جواب، پھر سے انکے اعتراضات پر میرے جوابات کو، اور اس سے کئے گے سوالات، گزارشات اور نصیحتیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے، اصل جواب سے بھاگ کر، پھر سے ایک نیا مسئلہ چھیڑ دینا [علماء کرام سے رجوع فرمائیں]۔

30 اگست 2019 کو طارق بروہی کو میرا چوتھا خط: اس غلط فہمی کا ازالہ، علماء کرام سے رجوع کیوں نہیں کرتے اور تفصیلی جواب۔

3 ستمبر 2019 کو اس غلط فہمی کے ازالے پر طارق بروہی کا پھر سے جواب سے بھاگ کر ایک چھوٹے سے میسیج سے اپنی جان چھڑا کر پھر سے ایک نیا مسئلہ چھیڑنا اور جواب کو اپنی طرف سے زبیر عباسی کی طرف منتقل کردینا، اور مزید اس مسئلے کو الجھا دینا۔

May nay zubair bhai ko aap ki baat aur pegham pohancha diya hai, wo khud direct aap say baat kare gay. Allaah khair aur islah ka sabab banae

جبکہ میں نے زبیر عباسی کے نام کسی پیغام کو پہنچانے کا نہیں کہا تھا۔

3 ستمبر 2019 کو اسی دن بغیر کسی تاخیر کے زبیر عباسی کا ردعمل، اسکی انوکھی خیر خواہی، اور نصیحت کے نام پر بدتمیزی، بدزبانی اور انتقامی کارروائیوں کا تسلسل پھر سے جاری ہونا۔ میں تمام سلفیوں سے کاشف بھائی سمیت سب سے گزارش کرتا ہوں کہ اس انوکھے خیر خواہ کی انوکھی خیر خواہی، نصیحت کے انداز اور الفاظوں کو دیکھیں یہ ہے اس شخص کی نصیحتوں کی حقیقت جس کا اس نے پوری دنیا میں شور مچایا ہوا ہے کہ ہم تو لمبے عرصے سے نصیحتیں کر رہے ہیں ڈاکٹر صاحب تو مانتے ہی نہیں۔ حسبنا اللہ و نعم الوکیل۔

4 ستمبر 2019 کو طارق بروہی کے اس جواب پر میرا آخری جواب: بارک اللہ فیک میں نے پہلے بھی آپ سے کہا ہے کہ میں صرف آپ کو ہی اس موضوع پر بات کرنے کے قابل سمجھا ہے اگر زبیر بھائی سے بات کرنی ہوتی تو پہلے کرلیتا، جنید کے اور پھر آپ کے بدلتے ہوئے رویۓ اور میری ہر بات اور ہر نصیحت کو میرے ہی خلاف دلیل بنانے کی کوششیں کرنا وغیرہ اب کسی اور سے بات کرنا بلکل مناسب نہیں ہے، اس موضوع کے متعلق اب میرے پاس مزید وقت نہیں ہے میں نے اپنی طرف سے وضاحت کردی ہے باقی آپ بھائیوں کی مرضی ہے آپ بھائیوں کو اپنی دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے جو اچھا لگے وہ کریں۔

قال الإمام سُفيان الثوري -رحمه الله- : وإذا أحببت أخاك في الله فابذل له نفسك ومالك ، وإيّاك والخُصومات والجِدال والمراء ، فإنّك تصير ظلوماً خواناً أثيماً ، وعليك بالصّبر في المواطن كلها ، فإنّ الصّبر يجر إلى البر ، والبر يجر إلى الجنّة 》 . || [حلية الأولياء (٧/٨٢)] ||

20 ستمبر 2019 کو ان خطوط میں سے ایک خط کے متعلق طارق بروہی کی ناگواری کے اظہار کا جواب اور اس کو میرا آخری میسیج:

1- میرے محترم بھائی اللہ تعالی آپ کی مغفرت فرمائے، میں نے آپ سے اردو سلفی دعوت کی بہتری اور اس فتنے کے خاتمے کے لیے ایک مخلص اور خیر خواہ بھائی سمجھ کر چند گزارشات کی تھیں، انکا جواب دینے کی بجائے یہ عجیب سا جواب لکھ دیا ہے یہ تاثر دیتے ہوئے کہ آپ نے اپنا راستہ متعین کر لیا ہے اور اب آپ سے مجھے مزید خیر خواہی کی امید رکھنے کی ضرورت نہیں۔

2- الحمد للہ یہ تو آپ کو اب اچھی طرح معلوم ہو گیا ہو گا کہ جو باتیں خاص کی جاتی ہیں انہیں عام نہیں کیا جاتا۔

3- مکمل عبارت نہ لکھنے کا مقصد آپ کی غلط باتوں پر پردہ ڈالنا تھا، اور اس میں سے صرف شاہد بیان کرنا ہی کافی سمجھا تھا۔

4- چلیں آپ ہی انصاف سے کام لیتے ہوئے میرے جواب کو بھی ساتھ شامل کر دیتے۔

5- شاید آپ میری یہ آخری بات بھی بھول گئے:

قال الإمام سُفيان الثوري -رحمہ اللہ- :وإذا أحببت أخاك في الله فابذل له نفسك ومالك ، وإيّاك والخُصومات والجِدال والمراء ، فإنّك تصير ظلوماً خواناً أثيماً ، وعليك بالصّبر في المواطن كلها ، فإنّ الصّبر يجر إلى البر ، والبر يجر إلى الجنّة 》 . || [حلية الأولياء (٧/٨٢)] ||

6-اللہ تعالی بہتر جانتاہے کہ میں نے اس لمبے عرصے کی اخوت کو جو اللہ تعالی کے لیے ہے برقرار رکھنے کی کم سے کم اپنی طرف سے بھرپور کوششیں کی ہیں، اب اللہ تعالی کی بارگاہ میں اس اخوت کو توڑنے کے آپ جوابدہ ہیں، اور اس دن کے لیے آپ کے پاس جواب ضرور ہوناچاہیئے۔

ان خطوط، جوابات، گزارشات اور نصیحتوں کی تفصیل پڑھنے کے بعد شیخ ربیع (حفظہ اللہ) کی خوبصورت نصیحتوں پر بھی غور کریں کہ حقیقت میں کون ان نصیحتوں پر عمل کررہاہے

تمام سلفیوں کو فضیلۃ الشیخ العلامہ ربیع بن هادي المدخلی (حفظہ اللہ) کی خوبصورت نصیحتیں

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله :- فالتألف والمودة والمحبة والرفق واللين مع السلفي ،وإذا كان عنده خطأ ينصحه بحكمة، لأنه وصل الأمر إلى أن الإنسان إذا أخطأ خطأ صغيراً هجروه وهذا ماكان يفعله الصحابة رضي الله عنهم ولاعند أحمد وأصحابه، إنما هذه طريقة الحدادية ومن دار في فلكها، والحدادية أنشئت لتمزيق السلفيين وضرب المنهج السلفي..

شیخ ربیع بن هادي المدخلی (حفظہ اللہ) کہتے ہیں: تو سلفی کے ساتھ مل جل کر رہو ان سے دوستی اور محبت رکھو ،ان سے نرمی برتو، اور اگر اس سے غلطی ہو جائے تو حکمت کے ساتھ اسے نصیحت کرو، کیونکہ معاملہ یہاں تک پہنچ چکاہے کہ اگر کسی انسان سے چھوٹی سی غلطی بھی سرزد ہو رہی ہے تو لوگ اس سے ہجر (اس سے قطع تعلق) کر رہے ہیں۔ ایسا صحابہ نہیں کیا کرتے تھے۔ یہ حدادیوں اور جو ان کے گرد ہوتے ہیں ان کا طریقہ ہے۔ اور حدادیہ تو سلفیت کو پارہ پارہ کرنے اور سلفی منہج پر ضرب لگانے کے لئے ہی بنائی گئی ہے۔

(اللباب من مجموع نصائح وتوجيهات الشيخ ربيع للشباب /ص143)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:- فبعض الناس قد يكون صارفا للناس صادا لهم بأخلاقه السيئة وتعاملاته الرديئة، فاياكم، ثم إياكم الشدة في تعامل بعضكم بعضا وفي التعامل مع الناس وفي تبليغ دعوة الله تبارك وتعالى..

شیخ ربیع بن هادي المدخلی (حفظہ اللہ) کہتے ہیں: تو بعض لوگ اپنے برے اخلاق اور برے سلوک سے لوگوں کو بہکانے والے اور ان کا راستہ روکنے والے بن جاتے ہیں۔ تو خبردار میں تمہیں پھر سے خبردار کرتا ہوں آپس میں ایک دوسرے سے سلوک کرنے میں سختی اختیار کرنے سے اور اسی طرح لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے میں اور اسی طرح اللہ تبارک وتعالیٰ کی دعوۃ لوگوں تک پہنچانے میں۔

(اللباب من مجموع نصائح وتوجيهات الشيخ ربيع للشباب ص/ 289)

وقال الشيخ ربيع حفظه الله ورعاه: كثير من إخواننا قد يقعون في الأخطاء نحن نصبر عليهم ونناصحهم ونتأنى بهم ولانستعجل عليهم فإن العجلة والتسرع بالهجر والمقاطعة والمصارمة، هذه لاتبقي ولاتذر للدعوة السلفية ولا لأهلها ..

شیخ ربیع بن ھادی (حفظہ اللہ) کہتے ہیں: بہت سارے ہمارے بھائی غلطیوں میں پڑ جاتے ہیں، ہم ان کے معاملے میں صبر سے کام لیتے ہیں اور انہیں نصیحت کرتے ہیں اور ان کے معاملے میں آہستگی سے کام لیتے ہیں اور جلد بازی نہیں کرتے، کیونکہ ہجر اور قطع تعلق اور سختی کرنے میں جلد بازی کرنے سے نہ سلفی دعوت باقی رہے گی اور نہ ہی اس کے لئے اور نہ ہی اس کی طرف دعوت دینے والوں کے لئے کچھ باقی چھوڑے گی۔

(اللباب من مجموع نصائح الشيخ ربيع للشباب ص300)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

فأوصيكم يا إخوة أن تسيروا في طريق السلف الصالح تعلُّماً وأخلاقاً ودعوة ، لا تشدد، لا غلو، دعوة يرافقها الحلم والرحمة والأخلاق العالية-والله-تنتشر الدعوة السلفية بهذه الأساليب الطيبة، أقول: بعض الناس ينتمون ظلماً إلى هذا المنهج، برزوا بأساليب وأخلاق رديئة، ومنها ضرب السلفية باسم السلفية، فشوهوا الدعوة السلفية بهذه الطريقة، فأنا أنصح الشباب أن يتقي الله- عز وجل-، وأن يتعلم العلم النافع، وأن يعمل العمل الصالح، وأن يدعوا الناس بالعلم والحكمة.

بھائیوں میں تمہیں نصیحت کرتاہوں کہ آپ سلف صالح کے راستے پر چلتے رہیں علم، اخلاق اور دعوت دینے کے اعتبار سے جس میں نہ تشدد اور نہ غلو ہے۔ ایسی دعوت جس میں حلم و بردباری ہے، رحمت اور اعلیٰ اخلاق ہے۔ اللہ کی قسم سلفی دعوت انہیں اچھے اسلوبوں سے پھیلتی ہے۔ میں کہتاہوں: بعض لوگ اس منہج کی طرف ظلما اپنی نسبت کرتے ہیں، جو برے اسلوب اور ردی اخلاق کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں، جس میں یہ بھی ہے کہ وہ سلفیت پر سلفیت کے نام سے ہی ضرب لگاتے ہیں، اور اس طریقے سے انہوں نے سلفی دعوت کو بدنام کردیاہے۔ تو میں نوجوانوں کو یہ نصیحت کرتاہوں کہ وہ اللہ عزوجل کا تقوی اختیار کریں اور علم نافع سیکھیں اور عمل صالح کریں اور لوگوں کو علم اور حکمت کے ساتھ دعوت دیں۔

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 214)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

ولا تدخلوا في خصومات بعضكم البعض، وإذا حصل شيء من الخطأ فردوه إلى أهل العلم، لا تدخلوا في متاهات وصراعات؛ لأن هذا ضيع الدعوة السلفية وأضرّ بها أضراراً بالغة ما شهدت مثله في تأريخ أهل السنة، وساعدت هذه الوسائل الإجرامية الإنترنت الشيطاني ساعد على هذه المشاكل، كل من حكه رأسه وضع بلاءه في الإنترنت، اتركوا هذه الأشياء، تكلموا بعلم يشرفكم ويشرف دعوتكم، والذي ما عنده علم لا يكتب للناس لا في إنترنت ولا في غيره، وابتعدوا عن الأحقاد والضغائن، وإلا والله ستميتون هذه الدعوة.

تم ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑوں میں مت داخل ہو، اور اگر کچھ غلطی ہو جائے تو اسے اہل علم کی طرف لوٹائیں اور آپسی کشمکش میں داخل نہ ہوں کیونکہ اس کی وجہ سے سلفی دعوت برباد ہوئی ہے اور اس سے اسے اتنا زیادہ نقصان پہنچا ہے جس کی مثال اہل سنت کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھی گئی، اور اسے شیطانی انٹرنیٹ کے مجرمانہ وسائل سے مدد ملی ہے جس نے ان مشکلات میں مدد کی ہے۔ ہر شخص جس کے سر میں کھجلی ہے وہ اپنی بلا کو انٹرنیٹ پر ڈال رہا ہے۔ ان چیزوں کو چھوڑو، علم سے باتیں کرو جو تمہیں اور تمہاری دعوت کو شرف وعزت بخشے، اور جس کے پاس علم نہیں ہے وہ لوگوں کے لئے نہ لکھے، نہ انٹرنیٹ پر اور نہ کہیں اور۔ بغض اور کینہ سے دور رہو ورنہ اللہ کی قسم تم اس دعوت کو مار ڈالو گے۔

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 215)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

أنصحكم بترك الجدال والخصومة على الأنترنت وفي الساحات أيضاً أنصحكم بهذا، والذي عنده علم يتكلم بعلم، يكتب بعلم، يدعو بعلم، يدعو بالحجة والبرهان، واجتنبوا الخلاف وأسباب الفرقة لا تثيروها بينكم، وإذا حصل من الإنسان خطأ يعرض على العلماء ليعالجوه، بارك الله فيكم وسدد خطاكم وألف بين قلوبكم.

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ انٹرنیٹ اور دیگر میدانوں میں بحث و تکرار چھوڑ دو۔ جس کے پاس علم ہے وہ علم سے باتیں کرے اور علم سے لکھے، علم سے دعوت دے، حجت اور روشن دلیلوں سے دعوت دے، اختلافات اور تفرقہ بازی کے اسباب سے بچیں اور آپس میں اسے نہ بھڑکائیں۔ اور اگر کسی انسان سے غلطی ہو تو علماء پر اسے پیش کریں تاکہ وہ اس کا علاج کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت سے نوازے، آپ کے قدموں کو صحیح راستے پر چلائے اور آپ کے دلوں میں الفت ڈال دے۔

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 215)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

وإن الطريقة التي عليها الشباب الآن لا تغني شيئاً بل تضر، فعلى الشباب الصبر والحكمة والتآخي على الحق والتعاون على البر والتقوى في نشر هذا الحق الذي هداهم الله إليه، وإن الشيطان ليركض بين الشباب السلفي بالخلافات التافهة، ويبث فيهم التعصبات العمياء التي هي تعصبات الحزبيين تماماً؛ لأن البيئة نفثت سمومها فتأثر بعض الشباب الذين لم يهضموا الدعوة السلفية.

جس طریقے پر آج نوجوان ہیں اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ اس سے نقصان ہے۔ وہ صبر، حکمت اور حق پر بھائی چارگی رکھیں اور اس حق جس کی طرف اللہ نے انہیں ہدایت دی ہے اسے نشر کرنے کے لئے نیکی اور تقوی اختیار کریں۔ یقیناً شیطان سلفی نوجوانوں کے درمیان اختلافات کو بھڑکانے کی کوشش کرے گا اور ان میں ایسے تعصبات کو پھیلانے کی کوشش کرے گا جو پوری طرح سے حزبیوں کا تعصب ہے کیونکہ ماحول ایسا زہر فشاں ہو گیا ہے جس سے بعض نوجوان متاثر ہو چکے ہیں جنہیں سلفی دعوت نہیں پہنچی.

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 225)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

اتركوا أولاً القيل والقال، اتركوا الطعن في الأشخاص السلفيين، اتركوا الأسباب المثيرة للخلافات، أنا أنصحكم بجد يا إخوان، وأنشدكم الله أن ترحموا الدعوة السلفية وترحموا علماءها، فإنهم والله يعانون الويلات من هذه الأفاعيل، اتركوا هذا الأمور، وأقبلوا على العلم الشرعي، واحمدوا الله الذي وفقكم للسير في طريق السلف.

سب سے پہلے قیل و قال چھوڑ دو۔ ان اشخاص پر طعن چھوڑ دو جو سلفی ہیں۔ اختلافات کو بھڑکانے والے اسباب چھوڑ دو۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اے بھائیوں میں تم سے التجا کرتا ہوں کہ تم سلفی دعوت پر رحم کرو اور اس کے علماء پر رحم کرو، کیونکہ انہیں اس کی وجہ سے بہت زیادہ مصیبتیں اور تکلیف اٹھانی پڑی ہیں۔ ان چیزوں کو چھوڑ دو اور شرعی علم کی طرف توجہ رکھو اور اللہ کا شکر مانو جس نے تمہیں سلف کے طریقے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائی۔(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 225)